Barnebøker for Norge

barneboker.no

سکیہا کا گانا

Skrevet av: Ursula Nafula
Illustret av: Peris Wachuka
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barneboker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons
Navngivelse 4.0 Internasjonal Lisens.
https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/deed.no

سکیہا کا گانا

Ursula Nafula
Peris Wachuka
Samrina Sana
urdu
nivå 3

سکیپیا اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکیپیا کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے اور سکیپیا کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیپیا کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

اُسی ہرجے دو آدمی کسی کو سٹریچر پر اُٹھا ئے لا ر ہے ہے
تھے۔ اُنہیں ایر آدمی کا بیٹا زخمی حالت میں سڑک کی بائیں
جانب گِرا ہوا ملا۔

جب سکہیا تین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اُس نے
اپنی بینائی کھو دی۔ سکہیا ایک ہنرمند لڑکا تھا۔

سکھیما نے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاوں کے بڑے بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

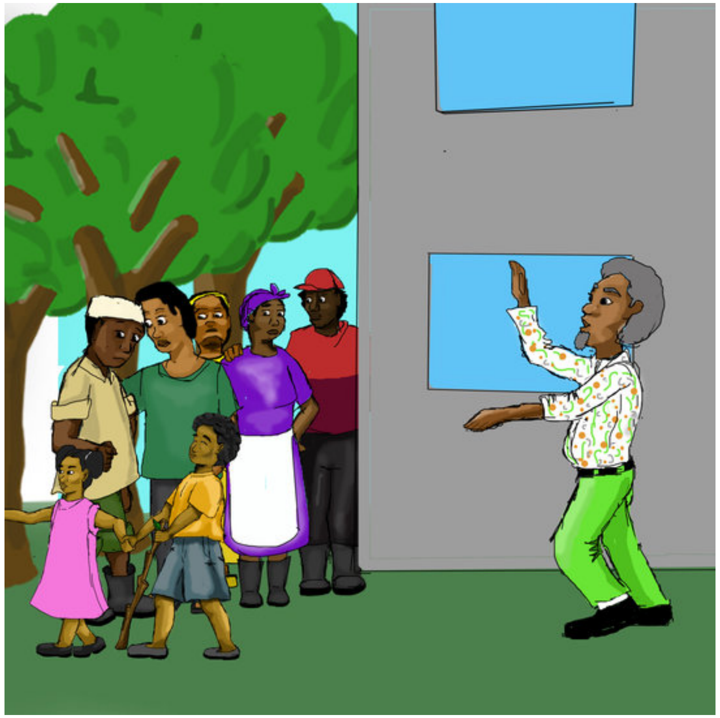

سکھیما نے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے لیے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاو۔

مزدور رُک گئے جو کام وہ کر رہے تھے۔ اُنہوں نے سکیپیا کے خوبصورت گانے کو غور سے سُنا، لیکن ایک آدمی نے کہا، ابھی تک کوئی بھی مالک کو حوصلہ نہیں دے پایا۔ کیا یہ اندھا لڑکا اُسے حوصلہ دے پائے گا؟

سکیپیا کے والدین امیر آدمی کے گھر پر کام کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے جلدی گھر سے چلے جاتے اور شام دیر سے گھر واپس آتے۔ سکیپیا اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا۔

سکھیا کو گا نے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے پوچھا سکھیا تم یہ گا نے کہاں سے سیکھتے ہو؟

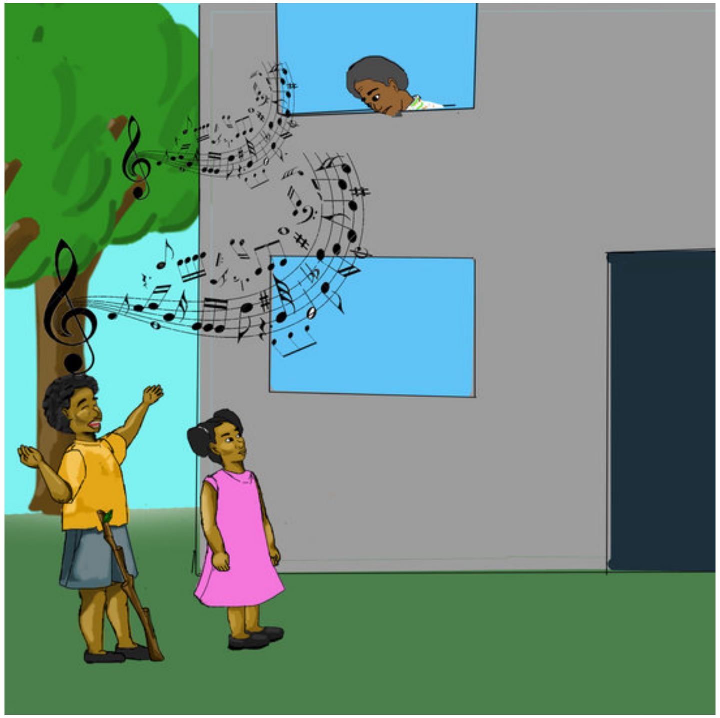

وہ ایک بڑکی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گا نے لگا۔ دھیرے دھیرے، اُس ایر آدمی کا سر کھڑکی سے نطر آ نے لگا۔

سکیپیا نے جواب دیا، یہ مجھے ایسے ہی آجا تے ہیں امی۔ میں انہیں اپنے دماغ میں سنتا ہوں اور پھر میں گاتا ہوں۔

اگلے دن، سکیپیا نے اپنی چھوٹی بہن سے اُ سے اُس امیر آدمی کے گھر تک لے جا نے کے لیے کہا۔

سکھیا کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور
پر جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا
پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور اُس کی پر سکون دھن
پر جھوم اُٹھتی۔

حتیٰ کہ سکھیا نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے
اُسے سہارا دیا اُس نے کہا سکھیا کے گانے
مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ اُس
کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

سکیپیا کیا یہ تم بار بار گا سکتے ہو؟ اُس کی بہن اُس کی منت کرتی۔ سکیپیا اُس کی بات مانتا اور بار بار گاتا۔

میں اُس کے لیے گا سکتا ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ دوبارہ خوش ہو جائے سکیپیا نے اپنے والدین کو بتایا۔ لیکن اُس کے والدین نے منع کر دیا۔ وہ بہت امیر ہے اور تم صرف ایک اندھے لڑکے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ کیا تمہارا گانا اُس کی کوئی مدد کر سکتا ہے؟

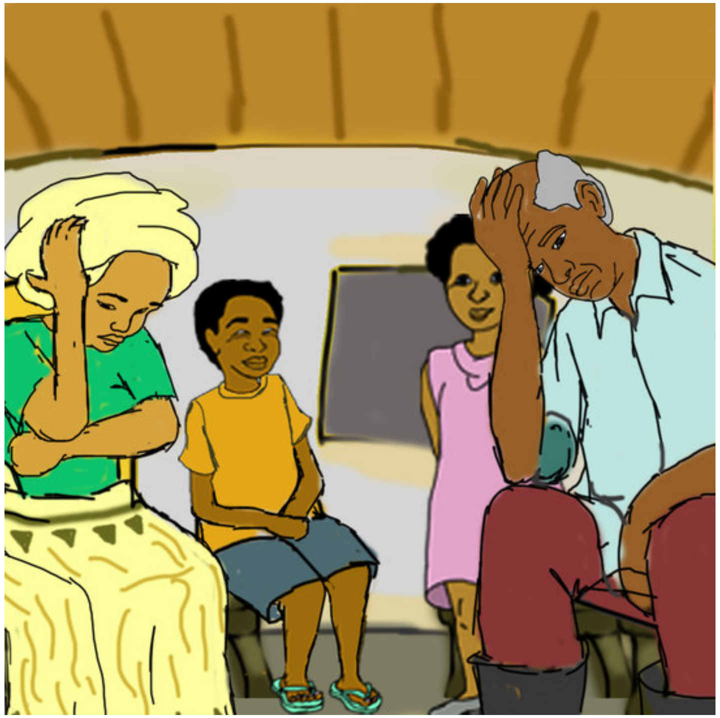

ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت
خاموش تھے۔ سکیما جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیما نے پوچھا۔ سکیما کو پتہ
چلا کہ امیر آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور
اُداس ہے۔